



Quran with Urdu Translation

Fateh Muhammad Jalundhary

(فتح محمد جالندھری)

سورة الأعراف

اردو ترجمہ Urdu Translation

Click This Bar to Listen Audio

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | |
|---|----|
| المص | .1 |
| (اے محمد یہ) کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے اس سے تم کو تنگدل نہیں ہونا چاہئے (یہ نازل) اس لئے (ہوئی ہے) کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈرناؤ اور (یہ) ایمان والوں کیلئے نصیحت ہے۔ | .2 |
| (لوگو!) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو۔ (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔ | .3 |
| اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تورات کو) آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جبکہ وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے۔ | .4 |

5. تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا انکے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے۔
6. تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔
7. پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے
اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے!
8. اور اس روز (اعمال کا) تکرار برحق ہے
تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہونگے وہ تو نجات پانے والے ہیں۔
9. اور جن لوگوں کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا
اس لئے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے۔
10. اور ہمیں نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے لئے سامان معیشت پیدا کئے
(مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔
11. اور ہمیں نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری صورت و شکل بنائی
پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو۔
تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا۔
12. (خدا نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا؟
اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔
مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔

13. فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایان نہیں کہ یہاں غرور کرے۔
پس نکل جا تو ذلیل ہے۔

14. اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

15. فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

16. (پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے میں بھی
تیرے سیدھے راستے پر ان کو (گمراہ کرنے) کیلئے بیٹھوں گا۔

17. پھر گھات لگا کر انکے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں اور بائیں
سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ ماروں گا)
اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائیگا۔

18. (خدا نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی مردود۔

جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو
اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

19. اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو
اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو
مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے۔

20. تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ اُنکے ستر کی چیزیں جو ان کے پوشیدہ تھیں کھول دے
اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت
سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ
یا ہمیشہ جیتے نہ رہو۔

اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں۔

.21

غرض (مردود نے) دھوکا دیکر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔
جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھالیا تو ان کے ستر کی چیزیں کھل گئیں
اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے توڑ توڑ کر اپنے اوپر چپکانے لگے
تب اُن کے پروردگار نے انکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو
اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا؟
اور جتنا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟

.23

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا
اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

.24

(خدا نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ اب سے تم ایک دوسرے کے دشمن ہو
اور تمہارے لئے ایک وقت خاص تک زمین پر ٹھکانا اور زندگی کا سامان کر دیا گیا ہے،

.25

(یعنی) فرمایا اس میں تمہارا جینا ہو گا اور اسی میں تمہارا مرنا
اور اسی میں (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔

.26

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کی تمہاری ستر ڈھانکے اور تمہارے بدن کو زینت دے
اور جو پرہیزگاری کا لباس ہے وہ سب سے اچھا ہے۔
یہ خدا کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں

.27

اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکانہ دے
جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) جنت سے نکلوا دیا

اور ان سے ان کے کپڑے اتروادیئے تاکہ ان کے ستر ان کو کھول دکھائے
وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔
ہم نے شیطانوں کو انہیں لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔

اور جب کوئی اور بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ
ہم نے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور خدا نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔
کہہ دو کہ خدا بے حیائی کے کام کرنے کا حکم ہرگز نہیں دیتا۔
بھلا تم خدا کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے۔
اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اسی کو پکارو۔
اس نے جس طرح تم کو ابتداء میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے۔

اور ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔
ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔

اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو
اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ
کہ خدا بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں
خدا نے اپنے بندوں کے لیے پیدا اس کو حرام کس نے کیا ہے؟
کہہ دو یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے
ہیں اور قیامت کے دن خاص انہیں کا حصہ ہوں گی۔

اسی طرح خدا اپنی آیتیں سمجھتے والوں کیلئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر
یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے
اور اس کو بھی کہ تم کسی کو خدا کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔
اور اس کو بھی کہ خدا کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں۔

اور ہر ایک فرقے کیلئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے۔
جب وہ وقت آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کرتا ہے اور نہ ایک گھڑی جلدی کرتا ہے۔

اے بنی آدم (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کر رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر
تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو) کہ
جو شخص (ان پر ایمان لا کر خدا سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت
درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ غمناک ہونگے۔

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں
کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہو گا جو خدا پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟
ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا رہے گا۔

یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے
آئیں گے تو کہیں گے جن کو تم خدا کے سوا پکارتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟

وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے
اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔

تو خدا فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے
پہلے ہو گزری ہیں انکے ساتھ تم بھی جہنم میں داخل ہو جاؤ۔
جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی (مذہبی)
بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی

یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ
اے پروردگار! ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے۔
خدا فرمائے گا کہ (تم) سب کو دگنا (عذاب دیا جائیگا) مگر تم نہیں جانتے

اور پہلی جماعت پچھلی جماعت سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت حاصل نہ ہوئی
تو جو تم عمل کیا کرتے تھے اس کے بدلے عذاب کے مزے چکھو۔

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی
ان کیلئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہونگے
وہ کہیں گے ہاں

اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

ایسے لوگوں کے لیے (نیچے) بچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہو گا اور اوپر سے اوڑھنا بھی (اسی کا)
اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

42. اور جو لوگ ایمان لائیں اور عمل نیک کرتے رہیں اور ہم (عملوں کے لئے) کسی آدمی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔
ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں کہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

43. اور جو کہنے ان کی دلوں میں ہونگے ہم سب نکال ڈالیں گے
ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہونگی۔
اور کہیں خدا کا شکر ہے جس نے ہمیں یہاں کا راستہ دکھایا
اور اگر خدا ہمیں یہ راستہ نہ دکھاتا تو ہم راستہ نہ پاسکتے۔
پیشک ہمارے خدا کے رسول حق بات لیکر آئے تھے۔

اور (اس روز) منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں
جو (دنیا میں) کرتے تھے اس بہشت کے وارث بنا دیئے گئے ہو

44. اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ
ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا اس کو ہم نے سچا پایا۔
بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچ پایا؟
وہ کہیں گے ہاں

تو اس وقت ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر خدا کی لعنت۔

45. جو خدا کی راہ سے روکتے اور اس کی کچی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔

46. ان دونوں (بہشتیوں اور دوزخیوں) کے درمیان (اعراف نام) ایک دیوار ہوگی

اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے
تو وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔

یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہونگے مگر امید رکھتے ہونگے۔

47 اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل جہنم کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ
اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں میں (شامل) نہ کیجیو۔

48 اور اہل اعراف اہل جہنم میں سے جن کو صورت سے پہچانیں گے پکاریں گے اور کہیں گے کہ
آج کے دن نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کوئی کام آئی اور نہ تمہارا تکبر ہی سود مند ہوا

49 (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے
میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ خدا اپنی رحمت سے ان کی دستگیری نہیں کرے گا؟
تو (مومنو) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تم کو کچھ خوف نہیں اور نہ تم کچھ رنج و اندوہ ہو گا۔

50 اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑگڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ
یا جو رزق خدا نے تمہیں عنایت فرمایا ہے ان میں سے (کچھ ہمیں بھی دو)
وہ جواب دیں گے کہ خدا نے بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے

51 جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا،
تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے تھے اور ہماری
آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے۔

52 اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے
(اور) وہ مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

کیا یہ لوگ اس کے وعدہ عذاب کے منتظر ہیں؟
 جس دن وہ وعدہ آئے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہونگے وہ
 بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔
 بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں
 یا ہم (دنیا میں) پھر دوبارہ لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے)
 کیا کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ہ ان کے سوا کوئی (نیک) عمل کریں۔
 بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا
 اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا۔

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے
 آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر ٹھہرا۔
 وہی دن کورات کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔
 اور اسی نے سورج چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسی کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔
 دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)
 یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔

(لوگو!) اپنے رب سے عاجزی اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو۔
 وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں بناتا۔

اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا
 اور خدا سے خوف کھاتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے دعائیں مانگتے رہنا۔
 کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔

.57

یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھلاتی ہے تو

ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔

پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔

اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالیں

گے (یہ آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو

جو زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفس ہی) نکلتا ہے۔

.58

اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔

اس طرح ہم آیتوں کو شکر گزاروں کیلئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔

.59

تو انہوں نے (ان سے) کہا اے میری برادری کے لوگوں

خدا کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے۔

تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی میں (بتلا) دیکھتے ہیں

.60

انہوں نے کہا اے قوم! مجھ میں کسی قسم کی کوئی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔

.61

تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں۔

.62

اور مجھ کو خدا کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو۔

63. کیا تم اس بات سے تعجب ہو اے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے۔ اور تاکہ تم پر ہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟

64. مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوح کو اور ان کے ساتھ جو کشتی میں سوار تھے ان کو بچالیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔ کچھ شک نہیں وہ اندھے لوگ تھے۔

65. اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیوں خدا ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟

66. تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

67. انہوں نے کیا کہ بھائیو! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

68. میں تمہیں خدا کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔

69. کیا تم کو اس بات سے تعجب ہو اے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے؟

اور یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد سردار بنایا اور تمہیں پھیلاؤ زیادہ دیا۔
پس خدا کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ نجات حاصل کرو۔

وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے خدا کی
عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں انکو چھوڑ دیں؟
تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ

.70

ہو دے کہہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کانازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے
کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے
باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لئے ہیں جنکی خدا نے کوئی سند نازل نہیں کی؟
اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

.71

پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان کو نجات دی
اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی۔
اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔

.72

اور قوم شمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا
(تو) صالح نے کہا اے قوم! خدا کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔
تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے
(یعنی) یہی خدا کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے۔
تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں چرتی پھرے
اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب الیم تم کو پکڑ لے گا۔

.73

.74 اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے (مٹی لے کر) محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس خدا کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

.75 تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز وہ دے کر بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔

.76 تو (سرداران) مغرور کہنے لگے جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔

.77 آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم کی سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر تم (خدا کے) پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔

.78 تو ان کو بھونچال نے پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے

.79 پھر صالح ان سے ناامید ہو کر پھرے اور کہا اے میری قوم میں نے تم کو خدا کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی اور تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست نہیں رکھتے۔

.80 اور (جب ہم نے) لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو) اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا

تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا؟

یعنی خواہش نفسانی کو پورا کرنے کیلئے عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔
حقیقت یہ کہ تم حد سے گزرنے والے ہو

.81

تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان
لوگوں (یعنی لوط اور ان کے گھر والوں) کو اپنے گاؤں سے نکال دو
(کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں

.82

تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا مگر ان کی بیوی (نہ بچی)
کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔

.83

اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا۔
سو دیکھ لو کہ گناہ گاروں کا کیسا انجام ہوا۔

.84

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا
(تو) انہوں نے کہا اے قوم! خدا کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔
تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک نشانی آچکی ہے۔
تو تم ناپ اور تول پورا کیا کرو
اور لوگوں کی چیزیں پوری دیا کرو
اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔
اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے

.85

اور ہر راستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص خدا پر ایمان لاتا ہے اسے
تم ڈراتے اور راہ خدا سے روکتے ہو اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو

.86

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو خدا نے تم کو جماعت کثیر بنا دیا۔
اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟

87. اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی اور ایک جماعت ایمان
نہیں لائی تو صبر کئے رہو یہاں تک کہ خدا ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔
اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

88. (تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے کہ
شعیب! (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائیں
ہیں انکو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ
انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں (تو بھی؟)

89. اگر ہم اس کے بعد کہ خدا ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے
مذہب میں لوٹ جائیں تو ہم نے بیشک خدا پر جھوٹ کس طرح باندھا
اور ہم شایان نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں خدا جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں)
ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کے ہوئے ہے
ہمارا خدا ہی پر بھروسا ہے
اے ہمارے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ فرمادیں
اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

90. اور ان کی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے (بھائیو)
اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے

تو ان کو بھونجال نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے

.91

(یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے گویا کبھی آباد ہی نہ تھے
(غرض) جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔

.92

تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیوں! میں نے تم
کو پروردگار کے پیغام پہنچا دئے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی
تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج و غم کیوں کروں؟

.93

اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو
(جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں۔

.94

پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا
یہاں تک کہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے
لگے اس طرح کا رنج ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے
تو ہم ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے

.95

اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو
ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے
مگر انہوں نے تو تکذیب کی تو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا۔

.96

کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر
ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور (وہ بے خبر) سو رہے ہوں؟

.97

اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں؟

.98

کیا یہ لوگ خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے؟

.99

سو خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہوں

کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے (مر جانے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں انکے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں؟ اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں۔

.100

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں

.101

اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لیکر آئے۔

مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں

اسی طرح خدا کا فروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

اور ہم نے ان میں اکثروں میں (عہد کا نباہ) نہیں دیکھا۔

.102

اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا

پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور

.103

اس کے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا

سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔

اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

.104

- .105 مجھ پر واجب ہے کہ خدا کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں
میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لیکر آیا ہوں
سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی اجازت دے دی جائے۔
- .106 فرعون نے کہا اگر تم نشانی لیکر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ (دکھاؤ)
- .107 موسیٰ نے اپنی لائھی (زمین پر) ڈالی تو وہ اسی وقت صریح اژدھا (ہو گیا)
- .108 اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی وقت دیکھنے والوں کی نظر میں سفید براق (تھا)
- .109 تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے یہ بڑا علامہ جادو گر ہے۔
- .110 اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے
بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟
- .111 انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھیے
اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے
- .112 کہ تمام ماہر جادو گروں کو آپ کے پاس لے آئیں
(چنانچہ ایسا ہی کیا گیا)
- .113 اور جادو گر فرعون کے پاس آچنبھے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے
- .114 (فرعون نے کہا) ہاں (ضرور) اور (اس کے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کئے جاؤ گے

(اور جب فریقین روز مقرر پر جمع ہوئے تو)
جادو گروں نے کہا کہ موسیٰ یا تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں

(موسیٰ نے) کہا تم ہی ڈالو
جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا
(یعنی نظر بندی کر دی)
اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا

اور (اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو
تو وہ فوراً (سانپ بن کر) جادو گروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائے گی۔

(پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا

اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے

اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادو گر سجدے میں گر پڑے

اور کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے

(یعنی) موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔

فرعون نے کہا کہ پیشتر اس کے میں تمہیں اجازت دو تم اس پر ایمان لے آئے
پیشک یہ فریب ہے جو تم نے ملکر شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو
سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے

میں (پہلے تو) تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کٹوا دوں گا
پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا۔

.124

تو وہ بولے ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

.125

اور اس کے سوا تم کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے
پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے؟
اے پروردگار! ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ہی ماریو

.126

اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ

کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی
کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں؟
وہ بولے کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور
لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور پیشک ہم ان پر غالب ہیں۔

.127

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو
زمین تو خدا کی ہے۔ (اور) وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا مالک بناتا ہے۔
اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے۔

.128

وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہی ہیں اور آنے کے بعد بھی
موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے
اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

.129

130. اور ہم نے فرعونیوں کو قحطوں اور میوؤں کے نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

131. تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے دیکھو ان کی بدشگونی خدا کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔

132. اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

133. تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں مگر تکبر ہی کرتے رہے۔ اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار۔

134. اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے۔

135. پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے۔

136. تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے۔

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے
 مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا
 اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا
 اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے
 باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے
 پاس جا پہنچتے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لئے بیٹھے رہتے تھے
 (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ! جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو
 موسیٰ نے کہا تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔

یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے
 اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں۔

(اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں خدا کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود
 تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے؟

اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعونوں
 (کے ہاتھ) سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔
 تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے
 اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی۔

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی۔
 اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو
 اس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہو گئی۔
 اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے
 (کوہ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو
 (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شیروں کے راستہ نہ چلنا۔

اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر (کوہ
 طور پر) پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا
 تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) دیکھوں۔
 (پروردگار نے) فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے
 ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔
 جب ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوار ربانی
 نے) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے
 جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے
 اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں
 اور جو ایمان لائیوالے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔

(خدا نے) فرمایا موسیٰ! میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے
 تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ

145. اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی
پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو
کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔
میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔

146. جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔
اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں۔
اور اگر راستی کا راستہ دیکھیں تو (اپنا) راستہ نہ بنائیں۔
اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے راستہ بنا لیں۔
یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔

147. اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔
یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا۔

148. اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا ایک بچھڑا بنا لیا
(وہ) ایک جسم (تھا) جس میں سے بیل کی آوازیں نکلتی تھی۔
ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ انکو راستہ دکھا سکتا ہے؟
اسکو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا۔

149. اور جب وہ نادام ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ
اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔

اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بد اطواری کی۔
 کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا؟
 (یہ کہا) اور شدت غضب سے (تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور
 اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔
 انہوں نے کہا کہ بھائی جان! لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔
 تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں مت ملائیے۔

تب انہوں نے دعا کی کہ
 اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرمادے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر۔
 تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

(خدا نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے پچھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا ان پر
 پروردگار کا غضب واقع ہو گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہو گی)
 اور ہم افتراء پردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اور جنہوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے تو
 کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دیگا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے۔

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہو تو (تورات کی) تختیاں اٹھالیں
 اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو
 اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔

اور موسیٰ نے (اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی) اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہ طور پر حاضر) کئے جب ان کو زلزلے نے پکڑا تو (موسیٰ نے) کہا کہ اے پروردگار! اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا؟ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

وہ جو (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) رسول (اللہ) کی جو نبی امی ہیں پیروی کرتے ہیں۔ جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔

وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں
 اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں
 اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔
 تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو
 نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔

.158

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دو کہ لوگو!
 میں تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول) (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔
 اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندگانی بخشا ہے اور وہی موت دیتا ہے
 تو خدا پر اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر امی پر جو
 خدا پر اور اسکے (تمام) کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ
 اور ان کی پیروی کرو تا کہ ہدایت پاؤ۔

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

.159

اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔
 اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم
 نے انکی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔
 تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے
 اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔
 اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا

.160

اور ان پر من و سلوی اتارتے رہے۔

(اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ

اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔

اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت

اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا)

اور (ہاں شہر میں جانا تو) حکمت کہنا

اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔ ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔

اور نیکی کرنیوالوں کو اور زیادہ دیں گے۔

مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان

کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اسکی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو

ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ ظلم کرتے تھے۔

اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔

جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے

(یعنی) اس وقت کہ ان کے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں

اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔

اسی طرح ہم ان لوگوں کو انکی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں

نصیحت کرتے ہو جن کو خدا ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے؟

تو انہوں نے کہا اس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں
اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

165. جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی
گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی
اور جو ظلم کرتے تھے ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے۔

166. غرض جن اعمال (بد) سے انکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پر اصرار اور ہمارے
حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔

167. اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا کہ
وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو انکو بری بری تکلیفیں دیتا ہے۔
پیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے۔

اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

168. اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔

بعض ان میں سے نیکو کار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی بدکار)

اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے ان کی

آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔

169. پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے۔

یہ (بے تامل) اس دنیائے دنی کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دے جائیں گے۔

اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے
 بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔
 کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ خدا پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے؟
 اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اسکو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔
 اور آخرت کا گھر پر ہیز گاروں کے لئے بہتر ہے۔
 کیا تم سمجھتے نہیں؟

170. اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام رکھتے ہیں
 (انکو ہم اجر دیں گے کہ)
 ہم نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

171. اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا۔
 اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے
 تو (ہم نے کہا) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو
 اور جو اس میں (لکھا) ہے اس پر عمل کرو تا کہ بچ جاؤ۔

172. اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں
 سے انکی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا
 (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟
 وہ کہنے لگے کیوں نہیں؟
 ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)

یہ اقرار اس لیے کرایا تھا کہ قیامت کے دن کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی۔

یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا
اور ہم تو (انکی) اولاد تھے (جو) انکے بعد (پیدا ہوئے)

تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟

اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔

اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں
(اور ہفت پارچہ علم شرائع سے مزین کیا)

تو اس نے ان کو اتار دیا

پھر شیطان اسکے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا۔

اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے

مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا

تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان

نکالے رہے اور یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔

یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

تو (ان سے) یہ قصہ بیان کر دو تاکہ وہ فکر کریں۔

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی انکی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا۔

جس کو خدا ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔
اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں۔
ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھے نہیں
اور اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں
اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔
یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔
یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

اور خدا کے سب نام اچھے ہی ہیں تو اس کو اس کے ناموں سے پکار کرو۔
اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو۔
وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اسکی سزا پائیں گے۔

اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا
راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم انکو بتدریج
اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہو گا۔

اور میں ان کو مہت دیے جاتا ہوں۔
میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے۔

کیا انہوں نے غور نہیں کیا؟

کہ ان کے رفیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔
تو وہ ظاہر ظہور ڈر سنانے والے ہیں۔

کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیز خدا نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی؟
اور (اس بات پر خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں کہ ان (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو؟
تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟

جس شخص کو خدا گمراہ کرے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔
اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بہکتے رہیں۔

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے؟
کہہ دو اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔
وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔
وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی۔
اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔
یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔
کہو کہ اس کا علم تو خدا ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو خدا چاہے۔
اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔

میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

.189

وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔

اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے۔

سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا کا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔

پھر کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار خدائے

عزوجل سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔

.190

جب وہ ان کو صحیح و سالم (بچہ) دیتا ہے تو اس (بچے) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں

جو وہ شرک کرتے ہیں خدا (کارتبہ) اس سے بلند ہے۔

.191

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں؟

.192

اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

.193

اگر تم ان کو سیدھے راستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہانہ مانیں

تمہارے لئے برابر ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے رہو۔

.194

(مشرکوں) جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں

(اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہئے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں۔

.195

بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں

یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں

یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں

یا کان ہیں جن سے سنیں؟

کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر کرنی ہو
کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں۔

اور میرا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی

اور نیک لوگوں کا وہی دوست دار ہے۔

.196

اور جنکو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد

کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

.197

اور اگر تم انہیں سیدھے راستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔

اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھلے تمہاری

طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے۔

.198

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو۔

.199

اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو خدا سے پناہ مانگو

بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے

.200

جو لوگ پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا

ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں۔

.201

اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے

ہیں (پھر اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے۔

.202

اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی؟
 کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔
 یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا۔

جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور سجدہ کرتے رہتے ہیں۔

